بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ آغاز

ادارۂ تحقیق کے آٹھ سال

(ماضی کا ایک جائزہ)

(۲)

سید جلال الدین عمری

سہ ماہی تحقیقات اسلامی

ادارہ کے قیام کے چند ہی ماہ بعد جنوری ۱۹۸۲ء سے اس کے ترجمان سہ ماہی 'تحقیقات اسلامی' کی اشاعت عمل میں آئی۔ کوشش یہ رہی کہ اس مجلہ کے ذریعہ اسلام کی تعلیمات اپنی صحیح شکل میں اور بہترین علمی اسلوب میں پیش کی جائیں، ان پر جو بیرونی اثرات پڑے ہیں انھیں دور کیا جائے، اختلافی مسائل کو بحث و تمحیص کے ذریعہ حل کیا جائے، دور جدید میں اسلام کے بارے میں جو غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں ان کا علمی انداز میں ازالہ ہو اور اسے ایک ایسے زندہ اور انقلابی فکر کی حیثیت سے پیش کیا جائے جو آج کے انسان کے پیچیدہ ترین مسائل کو بھی حل کرتا اور اسے دنیا اور آخرت کی کامیابی سے ہم کنار کر سکتا ہے۔ اس مشکل کام میں ان سب افراد کا تعاون حاصل کیا جائے جو ملک کے مختلف حصوں میں اسلامی علوم پر تحقیقی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ خدا کا شکر ہے کہ 'تحقیقات اسلامی' اس میں بڑی حد تک کامیاب ہے اور یہ اسی کا فضل و کرم ہے کہ علمی جرائد میں وہ ایک امتیازی مقام حاصل کر چکا ہے۔ اس کے مضامین ہند و پاک کے مختلف جرائد میں نقل ہوتے رہتے ہیں، اس کے متعدد مقالات کے انگریزی اور عربی ترجمے شائع ہو چکے ہیں، بعض مضامین الگ سے رسالوں اور کتابچوں کی شکل میں بھی آ چکے ہیں۔ علمی ادارے اس کے مقالات کو اہمیت دے رہے ہیں، بعض مضامین کو ریسرچ اسکالرس نے مزید تحقیق کا موضوع بنایا ہے۔

'تحقیقات اسلامی' کو ادارہ کے کارکنوں کے علاوہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے مختلف

شعبوں سے تعلق رکھنے والے متعدد اہلِ علم و دانش کا بھرپور قلمی تعاون حاصل رہا ہے۔ اس کے علاوہ دہلی، لکھنو، کشمیر، کلکتہ، پٹنہ، بنارس، حیدر آباد اور بنگلور وغیرہ کی جامعات اور تعلیمی اداروں کے اصحابِ قلم نے بھی اپنی نگارشات سے اس کی قدر و قیمت میں اضافہ فرمایا ہے۔

موضوعات کے لحاظ سے 'تحقیقات اسلامی' میں اب تک تفسیر، حدیث، سیرت و سوانح تاریخ، فقہ، تصوف، معاشیات، سماجیات، معاشرت اور سیاست سے متعلق مقالات شائع ہوئے ہیں۔ بعض موضوعات پر کم اور بعض پر زیادہ۔ اس کے ساتھ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ بعض سماجی علوم بالکل زیر بحث نہیں آسکے ہیں۔ امید ہے ان علوم کے ماہرین اس طرف توجہ فرمائیں گے اور 'تحقیقات اسلامی' کے معیار کو مزید ترقی دینے میں ادارہ کے ساتھ تعاون فرمائیں گے۔

'تحقیقات اسلامی' کا اب تک ایک عام ایڈیشن ہی نکلتا تھا، جنوری ۱۹۸۹ء سے اس کا لائبریری ایڈیشن بھی شائع ہو رہا ہے۔

ماہنامہ زندگی نو کی ترتیب

ادارہ تحقیق ہی میں جولائی ۱۹۸۷ء سے ماہنامہ 'زندگی نو' کی ترتیب کا کام بھی جاری ہے۔ چالیس سالہ اس قدیم رسالہ کو جماعت اسلامی ہند کے ترجمان کی حیثیت حاصل رہی ہے۔ جدید افکار پر تنقید، اسلامی فکر کی ترجمانی اور اصلاح و تربیت کے میدان میں اس نے بڑا اہم کردار ادا کیا ہے اور اپنے دینی، علمی اور اصلاحی مقالات کی وجہ سے وسیع حلقہ میں قدر و قیمت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ ادارہ کی طرف سے برابر کوشش ہو رہی ہے کہ اس کی علمی حیثیت باقی رہے بلکہ اس میں اور ترقی ہو۔

مولانا سید احمد عروج قادریؒ پچیس برس سے زیادہ عرصہ تک ماہنامہ زندگی کے مدیر رہے، مرحوم کی مختلف موضوعات پر اس میں بکثرت ایسی تحریریں موجود ہیں جو ابھی تک کتابی شکل میں نہیں آسکی ہیں۔ ان کی ترتیب کا کام ادارہ کی نگرانی میں ہو رہا ہے۔ 'احکام و مسائل' کے عنوان سے فتاویٰ کی ایک جلد شائع ہو چکی ہے۔ دوسری زیرِ طبع ہے۔ اسی طرح قرآن، حدیث، سیرت، تربیت اور تصوف و سلوک وغیرہ پر مجموعے تقریباً تیار ہیں۔ یہ کام برادرِ عزیز مولانا رضی الاسلام ندوی نے انجام دیا ہے۔ البتہ ان مجموعوں کی اشاعت کا مرحلہ باقی ہے۔

توسیعی خطبات

ادارہ میں دینی اور علمی موضوعات پر وقتاً فوقتاً توسیعی خطبات Extention Lectures ہوتے رہتے ہیں۔ علمی مقالات Papers Reading کا بھی سلسلہ رہتا ہے۔ ان سے مختلف علوم کے ماہرین کے خیالات کو مربوط اور مرتب انداز میں سننے اور سمجھنے کا موقعہ ملتا ہے۔ ان پروگراموں میں ادارہ کے افراد کے ساتھ منتخب اہلِ علم جمع ہوتے ہیں، قربت بڑھتی ہے اور تبادلۂ خیال اور ایک دوسرے کے نقطۂ نظر کو سمجھنے کا موقعہ ملتا ہے۔ جن اصحاب علم نے مقالات پڑھے یا جن کے لکچرس ہوئے ان میں مسلم یونیورسٹی علی گڑھ اور بعض دوسری جامعات کے اساتذہ اور محققین شامل ہیں۔ ادارہ ان سب کا شکر گزار ہے اور مزید تعاون کی توقع رکھتا ہے۔

مکتبہ

ادارہ کا اپنا ایک مکتبہ ہے جو اس کی کتابوں کی طباعت اور اشاعت کا نظم کرتا ہے۔ یہیں سے ان کی فروخت بھی ہوتی ہے۔ مکتبہ سے ادارہ کی اپنی مطبوعات کے علاوہ دوسرے مکتبوں کی دینی اور علمی کتب بھی خریداروں کو فراہم کی جاتی ہیں۔ اسے مزید ترقی دینے کی ضرورت ہے۔ یہ ادارہ کی مالی تقویت کا بھی ایک ذریعہ ہے۔ ضرورت منداصحاب اپنی مطلوبہ کتابوں کے لیے مکتبہ سے ربط قائم کرسکتے ہیں۔ تجارتی مقاصد کے لیے مناسب کمیشن بھی دیا جاتا ہے۔

لائبریری

ادارہ کی ایک چھوٹی سی لائبریری ہے، جس میں عربی فارسی، اردو اور انگریزی کتابیں تھوڑی سی تعداد میں موجود ہیں۔ یہ مختصر سی لائبریری تحقیقی کاموں کے لیے ناکافی ہے۔ ادارہ اسے ایک ایسی لائبریری کی حیثیت دینا چاہتا ہے جو نہ صرف اس کی ضروریات کو بڑی حد تک پوری کرے بلکہ دوسرے علماء و محققین بھی اس سے فائدہ اٹھاسکیں۔ اس وقت علوم جدیدہ سے متعلق بنیادی کتابیں اور انسائیکلوپیڈیا س

(ENCYCLOPAEDIAS) کی بھی ضرورت ہے۔ اور اسلامی علوم سے متعلق جدید مطبوعات اور قدیم کتابوں کے نئے ایڈیشنوں کی بھی سخت حاجت ہے۔ مختلف علمی اداروں کے ذمہ داروں اور ناشرین کتب سے ادارہ اس معاملہ میں تعاون کی درخواست کرتا ہے۔ اصحاب خیر اور اصحاب علم سے بھی اس سلسلہ میں وہ تعاون چاہتا ہے۔

ادارہ کی عمارت

ادارہ جن کوارٹرس میں اس وقت قائم ہے ان سے اس کی موجودہ ضروریات بھی مشکل سے پوری ہورہی ہیں۔ پیش نظر منصوبہ کے لیے تو وہ بالکل ناکافی ہیں۔ یہ منصوبہ ایک بڑے کمپلکس کا تقاضا کرتا ہے۔ اس کے بغیر بہت سے کام شروع نہیں کیے جاسکتے۔

تعاون کی درخواست

ادارہ کی ضروریات کے لیے ہماری نگاہ بجا طور پر خصوصیت سے ان اصحاب پر پڑتی ہے جو اس کے مقاصد سے اتفاق اور ہمدردی رکھتے ہیں۔ ان ہی کے تعاون سے اس کی ضروریات پوری ہوتی رہی ہیں۔ امید ہے آئندہ بھی ان کا بھرپور تعاون حاصل رہے گا اور وہ اس کام کو آگے بڑھانے اور پیش نظر منصوبوں کی تکمیل میں ہماری پوری مدد کریں گے۔

ادارۂ تحقیق و تصنیف اسلامی کی ایک تازہ پیش کش
مولانا سید جلال الدین عمری کی نئی کتاب
اسلام اور مشکلاتِ حیات

- اس دنیا میں اللہ تعالیٰ کے نافرمانوں پر مشکلات اور مصائب کیوں آتے ہیں؟
- اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کو ملی اور اجتماعی، شخصی اور انفرادی مشکلات سے کیوں گزارا جاتا ہے؟
- امراض، جسمانی تکالیف، مالی مشکلات، حادثات اور صدمات میں ایک مومن کا کیا رویہ ہونا چاہیے؟
- مرض اور مشکلات حیات میں خودکشی کیوں ناجائز ہے؟
- مرض کی شدت میں کسی کی جان کیوں نہیں لی جاسکتی؟

یہ کتاب قرآن و حدیث کی روشنی میں ان سوالات کا جواب فراہم کرتی ہے، مؤثر انداز بیان، دل نشیں بحث اور علمی اسلوب، آفسیٹ کی حسین طباعت، خوب صورت سرورق۔ ضخامت ۸۸ صفحات۔ قیمت ۸ روپے
ملنے کا پتہ: مینجر مکتبہ تحقیق و تصنیف اسلامی۔ پان والی کوٹھی۔ دودھ پور علی گڑھ ۲۰۲۰۰۱